REGO. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

جلد ۴۹/۱۴ | ۲۴ شہادت ۱۳۳۹ھش | ۲۴ اپریل ۱۹۶۰ء | نمبر ۹۲

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۳ اپریل۔ بوقت نو بجے صبح

کل دن بھر حضور کو بائیں ٹانگ میں درد کی وجہ سے بے چینی رہی۔ اور اسی وجہ سے شروع رات نیند ٹھیک طرح نہ آئی۔ اس کے بعد اچھی نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعاؤں میں لگے رہیں۔

## حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

لاہور ۲۲ اپریل۔ بوقت نو بجے شب بذریعہ فون۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت میں پہلے کی نسبت بہت فرق ہے دل کی حالت بھی آہستہ آہستہ ٹھیک ہو رہی ہے۔ البتہ گھٹنوں میں درد کی شکایت ہے۔ ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ کم از کم ڈیڑھ دو ماہ آرام کی ضرورت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد والحاح سے شفائے کامل و عاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ اپریل۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم و محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں نماز باجماعت کی اہمیت اور اس کی برکات پر نہایت عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی۔ اور احباب کو مساجد میں جا کر پنج وقتہ نمازوں کی بالالتزام ادائیگی کا خاص اہتمام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

# دولت مشترکہ کی کانفرنس میں شرکت کیلئے صدر ایوب بدھ کو لنڈن روانہ ہونگے

## "کانفرنس میں دیگر مسائل کے علاوہ مسئلہ کشمیر بھی زیر بحث آئے گا" ـ صدر ایوب کا بیان

لاہور ۲۳ اپریل۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل شام لاہور میں بتایا کہ آئندہ ماہ لنڈن میں کامن ویلتھ کے وزرائے اعظم کی جو کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس میں مسئلہ کشمیر بھی زیر بحث آئے گا۔ آپ نے کہا کہ میں قدرتی طور پر اس کانفرنس میں پاکستان کے تمام مسائل اور گرد و نواح کے علاقہ کے حالات کا ذکر کرونگا۔ اور بلاشبہ مسئلہ کشمیر ہمارے اہم مسائل میں سے ہے بلکہ یہ اہم ترین مسئلہ ہے۔

صدر مملکت راولپنڈی سے بذریعہ تیزگام کراچی جاتے ہوئے کل شام لاہور سے گزرے جب آپ سے پاکستان کے گرد و نواح کے حالات کی وضاحت کرنے کو کہا گیا تو آپ نے کہا دنیا روز بروز مختصر ہوتی جا رہی ہے۔ آجکل ایشیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کا ہماری آزادی اور سلامتی پر براہ راست اثر پڑتا ہے اس لئے گرد و نواح کے ان حالات کا تذکرہ کانفرنس میں زیر بحث آنا ضروری ہوگا صدر سے پوچھا گیا کہ آیا آپ کامن ویلتھ کانفرنس سے واپس آتے ہوئے متحدہ عرب جمہوریہ میں ٹھہریں گے۔ آپ نے کہا میں کانفرنس سے سیدھا پاکستان واپس آؤنگا۔ یہاں بہت سا کام تکمیل طلب ہے۔

صدر پاکستان آج تیسرے پہر کراچی پہنچیں گے۔ آپ بدھ کو بذریعہ طیارہ عازم لنڈن ہو جائیں گے۔ تاکہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت کر سکیں۔ اس وفد میں مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ اور مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ بھی شامل ہیں۔

## لنڈن میں صدر ایوب اور پنڈت نہرو میں غیر رسمی بات چیت کا قوی امکان ہے

### تصفیہ کشمیر کے لئے آزاد و غیر جانبدارانہ استصواب ضروری ہے

— مسٹر بروہی کا اعلان —

کراچی ۲۳ اپریل۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مقیم نئی دہلی مسٹر اے کے بروہی نے آج لاہور سے کراچی پہنچکر کہا کہ لنڈن میں کامن ویلتھ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے موقعہ پر صدر ایوب اور پنڈت نہرو میں غیر رسمی بات چیت کا قوی امکان ہے۔ ابھی کسی رسمی بات چیت کا پروگرام طے نہیں ہوا — اس سے قبل مسٹر بروہی نے کل لاہور میں کہا تھا کہ لنڈن میں پنڈت نہرو اور صدر ایوب کی غیر رسمی بات چیت میں کشمیر کا مسئلہ، نہری پانی کا مجوزہ معاہدہ زیر بحث آئے گا۔ اور عین ممکن ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان مشترکہ دفاع کی تجویز پر بھی تبادلہ خیال ہو۔ کشمیر کے مسئلہ پر مسٹر بروہی نے ریاست میں آزاد و غیر جانبدار استصواب کے متعلق پاکستان کے موقف کا اعادہ کیا۔ آپ نے کہا پاکستان ان خطوط پر کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کی مسلسل حمایت کرتا رہا ہے۔ تاہم وہ اس مسئلہ کے کسی دوسرے منصفانہ حل پر بھی غور کرنے کو تیار ہوگا۔

## ویزا سسٹم کی پابندیاں ختم کرنے کی تجویز

لاہور ۲۳ اپریل۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مقیم نئی دہلی مسٹر اے کے بروہی نے کل لاہور سے کراچی روانہ ہونے سے قبل ایک پریس ملاقات میں انکشاف کیا کہ دونوں حکومتیں زائرین کی خاطر پاکستان اور ہندوستان کے درمیان ویزا سسٹم کی پابندیاں ختم کرنے کی تجویز کا تفصیلی مطالعہ کر رہی ہیں۔ مسٹر بروہی نے کہا کہ ویزا کی تنسیخ کے سلسلہ میں داخلی سلامتی اور زر مبادلہ کی سمگلنگ دو بڑے مسئلے ہیں۔ جن پر غور کئے بغیر کوئی قطعی فیصلہ ممکن نہیں۔

## لنکا کی وزارت کو شکست

کولمبو ۲۳ اپریل۔ لنکا کی ڈڈلے سنانائیکے وزارت ایوان نمائندگان میں اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ ۶۱ ارکان نے عدم اعتماد کے حق میں اور ۸۶ نے اس کے خلاف ووٹ دیئے۔ جس کی وجہ سے وزارت کو شکست ہوگئی۔

## سرینگر کے جلسہ میں پولیس کا لاٹھی چارج

سیالکوٹ ۲۳ اپریل۔ سرینگر میں مزدوروں اور کسانوں کے ایک جلسہ عام میں کشمیری پولیس کے لاٹھی چارج سے دو درجن سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جن میں سات کی حالت نازک ہے۔

ایڈیٹر — روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۲ر اپریل ۱۹۶۰ء

# تحریک جدید کا معجزہ

اللہ تعالیٰ کی کھڑی کی ہوئی جماعت احمدیہ نے اپنی کم مائیگی اور بے بساطی کے باوجود اللہ تعالیٰ ہی کے فضل سے جو جہاد تبلیغ و اشاعت اسلام کیا ہے آج عیسائی دنیا میں اس نے ایک تھلکہ مچا دیا ہے اور کیا یورپ اور کیا امریکہ جو اس وقت عیسائیت کے عظیم الشان گڑھ ہیں۔ دونوں براعظموں کے پادریوں نے یہ محسوس کر لیا ہے کہ اسلام نئے جوش اور نئے اسلحہ کے ساتھ ان کے مقابلہ میں نکل آیا ہے۔ اور ان کا فتح عیسائیت کا جو منصوبہ تھا۔ وہ ایک ننھی سی جماعت کی وجہ سے ناکام ہوتا جا رہا ہے۔

آج سے تقریباً دو صدی پہلے سے عیسائی مبلغ ساری دُنیا میں اپنی تبلیغی مہم چلانے کے لئے پھیل گئے تھے اور دنیا کے تمام گوشوں میں ان کے مشن قائم ہو گئے تھے جن کو روز افزوں فروغ حاصل ہوتا رہا ہے ان کی پشت پر نہ صرف مغربی فاتحین کی قوتیں ہیں بلکہ بڑے بڑے متمول لوگوں کے ٹرسٹ ہیں اور وہ ہر طرف پانی کی طرح دولت بہا رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ یورپ اور امریکہ میں شاید ہی کوئی چھوٹا بڑا خاندان ایسا ہوگا۔ جس میں سے ہر فرد پادری نہ ہو۔ یہ طریق صدیوں سے جاری ہے۔ تقریباً ہر یورپین والدین اپنا ایک لڑکا مذہب کے لئے وقف کر دیتے ہیں۔ اس طرح عیسائیت کو پھیلانے کے لئے نہ صرف بے شمار مال و دولت ہی خرچ کیا جاتا ہے بلکہ بہترین قابلیتیں بھی اس کے لئے صرف ہو رہی ہیں

یہ تو اسلام پر حملہ کا ایک رخ ہے دوسرا رخ الحاد کا ہے۔ یورپ میں جہاں سے عیسائیت اپنی خوراک حاصل کرتی ہے وہیں سے الحاد بھی اپنی نشوونما کے لئے سامان حاصل کرتا ہے۔ سال میں ہزاروں کتابیں اور ٹریکٹ عیسائیت اور الحاد کی تبلیغ کے لئے یورپ اور امریکہ میں شائع ہوتے ہیں اور ہزاروں جرائد۔ روزنامے ہفت روزے۔ ماہنامے عیسائی اور لادینی پروپیگنڈا کے لئے یورپ اور امریکہ سے نکل کر ساری دُنیا میں پھیلائے جاتے ہیں۔

ابھی زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ عیسائی پادری ساری دنیا میں "انا ولا غیری" کا نعرہ بلند کر رہے تھے۔ اور سحر فرنگ تمام دنوں کو مسحور کر رہا تھا کہ قادیان کی گمنام بستی سے اس سحر کے مقابلہ کے لئے ایک معجزہ نمودار ہوا۔ وہ معجزہ یہ تھا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔ آپ نے الٰہی حکم کے ماتحت ایک چھوٹی سی جماعت اپنے گرد جمع کی جس نے اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا کام اپنے ہاتھ میں لیا۔

یہ جماعت آہستہ آہستہ مگر استقامت کے ساتھ ترقی کرنے لگی۔ یہاں تک کہ اب عیسائی پادریوں کو جو بلا شرکت غیرے ساری دنیا پر حکومت کر رہے تھے۔ محسوس ہونے لگا کہ

جاء الحق وزھق الباطل

یعنی حق میدان میں آگیا ہے اور باطل بھاگ گیا ہے۔ چنانچہ آج یہ عالم ہے کہ صرف افریقہ میں جماعت احمدیہ نے اتنا بڑا جہاد کیا ہے کہ لندن کے آرچ بشپ نے ایک طرف اور امریکہ کے پادریوں نے دوسری طرف اینٹی اسلام تنظیمیں کھڑی کی ہیں تاکہ جس طرح ہو سکے اسلام کی بڑھتی ہوئی رو کو کم از کم افریقہ میں روکا جا سکے لیکن جیسا کہ ہم الفضل میں شائع کر چکے ہیں۔ بلی گراہم جیسا شخص جو اسلام کی رو کو روکنے کے لئے افریقہ کے دورے کو نکلا تھا۔ جماعت احمدیہ کے مبلغوں کے چیلنج سے جو مشرقی اور مغربی افریقہ میں اس سے دوچار ہوئے گھبرا اٹھا ہے۔ اور مقابلہ کرنے سے گریز کر گیا ہے۔ اور تمام دنیا نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے کہ حق خواہ ممولے کے برابر ہو باطل کا شہباز بھی اس کے مقابلہ میں نہیں ٹھہر سکتا۔ لطف یہ ہے کہ افریقہ جیسے وسیع براعظم میں جہاں عیسائیوں کے ہزاروں پادری طول و عرض میں پھیل کر کام کر رہے ہیں اور جہاں الحادی طاقتیں بے دھڑک اپنے پاؤں پھیلا رہی تھیں۔ وہاں جماعت احمدیہ کے چند مبلغ بغیر ساز و سامان کے جہاد کر رہے ہیں مگر باطل ہے کہ اُن سے لرز رہا ہے۔ پھر ذرا غور فرمائیے کہ عیسائیوں کے پاس نہ صرف مال و دولت بے شمار ہے بلکہ ان کے پاس پراپیگنڈا کے نو ایجاد کئی قسم کے ساز و سامان ہیں جن سے وہ کام لے رہے ہیں۔ ان سب کے مقابلہ میں احمدی مبلغوں کے پاس صرف قرآن کریم کی تعلیمات ہیں اس کے باوجود احمدیت نے افریقہ میں عیسائیوں کے سینکڑوں مدارس ہمیشہ کے لئے بند کروا دئے ہیں اور ان کے جگمگاتے مشنوں کو سونا بنا دیا ہے جہاں وہ ایک افریقن کو بھلا پھسلا کر تم عیسائی بناتے ہیں وہاں احمدی مبلغ قبیلوں کے قبیلوں کو دامن اسلام میں لے آتے ہیں اور اسلامی صداقتیں ان کے دلوں پر بفضل خدا اس طرح نقش کرتے ہیں کہ وہ ہر فرد جو اسلام میں داخل ہوتا ہے۔ خود ایک مبلغ بن جاتا ہے۔ اور چراغ سے چراغ روشن ہوتا چلا جاتا ہے۔

یہ تو افریقہ کا حال ہے جہاں احمدیوں نے سینکڑوں مسجدیں۔ بیسیوں مدارس قائم کئے ہیں اور کم از کم دو افریقی زبانوں میں قرآن کے تراجم شائع کئے ہیں۔ افریقہ کے علاوہ دنیا کے تقریباً تمام بڑے بڑے شہروں میں احمدی مشن قائم کئے ہیں اور یورپ اور امریکہ تک میں مساجد تیار کی جا رہی ہیں۔

یہ سارا کام کس طرح ہوا؟ حضرت قبلہ مرزا بشیر احمد اطال اللہ عمرہ کے الفاظ میں

"یہ سب برکات یقیناً
خدا تعالیٰ کے فضل و رحمت
کا ثمرہ ہیں مگر ظاہر میں اس
کا ذریعہ تحریک جدید کا
چندہ ہے۔"

سو اے احمدی دوستو! آپ کو معلوم ہے کہ یہ سب عظیم الشان فتوحات دینی جو جماعت احمدیہ اکناف عالم میں اسلام کے لئے حاصل کر رہی ہے یہ اس خفیف سی مالی اعانت کے نتیجہ میں ظہور پذیر ہوئی ہیں جس کو "تحریک جدید" کا چندہ کہا جاتا ہے۔ وہ تھوڑا سا مال جو طوعاً آپ سال میں صرف ایک بار پیش کرتے ہیں۔ یہ معجزہ اس تھوڑے سے مال کی برکات سے ظہور پذیر ہوا ہے کہ آج دنیا کی کوئی جماعت دینی ہو یا غیر دینی اتنے تھوڑے سے مال کے صرف سے اتنی جلدی اتنا بڑا کام کر کے نہیں دکھا سکتی بے شک آپ میں سے اکثر نے یہ تھوڑا سا مال بھی اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر دیا ہے۔ کیونکہ آپ کی اکثریت امریکہ اور یورپ کے لوگوں کی طرح مالدار نہیں ہے۔ بے شک یہ مال واقعی بظاہر بہت حقیر ہے مگر اس تھوڑے سے مال کا کارنامہ یہ ہے کہ آج دنیا کی بڑی بڑی حکومتیں اور بڑے بڑے کروڑ پتی بھی اس کارنامہ کو دیکھ کر ششدر ہیں۔ ذرا غور کیجئے کہ اگر اس تھوڑے سے مال میں خلوص دل سے ہم تھوڑا سا اور اضافہ کریں تو کیا معجزہ رونما ہو سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ کے تحریک جدید کے چندہ نے جو عظیم الشان کارنامہ اب تک کر کے دکھایا ہے اس کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں مل سکتی۔ مگر آپ یہ بھی یاد رکھئے کہ آپ تمام دُنیا کو حلقہ اسلام میں لانے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ اور اگرچہ اب تک جو کچھ ہوا ہے وہ حالات کے لحاظ سے واقعی عظیم الشان ہے تاہم ابھی ہم اپنے مقصد سے کوسوں دور ہیں۔ ہماری منزل ابھی اتنی دور ہے کہ ہم اس کے نشان بھی دیکھنے نہیں پائے۔ ہم نے ابھی آٹے میں نمک کے برابر بھی کام نہیں کیا۔ ابھی دنیا کا عظیم ترین حصہ اللہ تعالیٰ کا عملاً منکر اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ کی غلامی سے منحرف ہے۔ الغرض وہ روحانی انقلاب جس کو برپا کرنے کے لئے آپ کھڑے ہوئے ہیں ابھی اس کی داغ بیل ڈالنے میں بھی کامیاب نہیں ہوئے۔ تاہم اللہ تعالیٰ جس نے یہ کام ہمارے سپرد کیا ہے۔ ہمارے ساتھ ہے۔ آخر میں ہم ضرور اس کام میں کامیاب و کامراں ہوں گے۔ مگر اس کے لئے ہمیں جان کی بازی لگانا ہے۔ اپنے مال اور اپنی اولادیں اپنی زندگیاں الغرض اپنا سب کچھ قربان کرنا ہے۔

تحریک جدید کو قطرے سے ابھی سمندر بننا ہے۔ ایسا سمندر جس کی لہریں ہمارے گھروں سے اٹھ اٹھ کر ساری دُنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گی اور ساری دُنیا محبت راحت اور امن کا گہوارہ بن جائے گی۔ جس فضا میں بلالی اذانیں گونجتی ہیں۔ قرآن کریم کی آیات بلند ہوتی ہیں۔ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ کا پھریرا لہراتا ہے۔

## درخواست دُعا و اعانت الفضل

میری بہن صفیہ بیگم نے آٹھویں جماعت کا امتحان دیا۔ اس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ میرے اباجان کو بخار ہے۔ ان کی شفایابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار آغا نسیم احمد خاں ابن آغا محمد عبد اللہ خاں ڈرائیور المینر ۳۰ A کراچی ۵

نوٹ:۔ آپ نے پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

# جماعت احمدیہ لائبیریا کی طرف سے اقوام متحدہ کے جنرل سکرٹری مسٹر ہیمرشولڈ کو قرآن کریم انگریزی کی پیشکش

اور

# تبلیغ اسلام

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج لائبیریا مشن بتوسط وکالت تبشیر

(۲)

## قرآن کریم کی پیش کردہ اقوام متحدہ

اس میمورنڈم کو ختم کرنے سے قبل خاکسار آنجناب کی توجہ قرآن کریم کی سورۃ حجرات کی دسویں آیت کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہے۔ کیونکہ بطور سکرٹری جنرل اقوام متحدہ آپ کے فرائض منصبی اور ذمہ داریاں ایسی نوعیت کی ہیں کہ میرے خیال میں اس آیت کا مضمون آپ کے لئے نہ صرف گہری دلچسپی کا موجب ہوگا۔ بلکہ اقوام متحدہ کو پیش آنے والے بہت سے مشکل مسائل کے حل کرنے میں آپ کے اور اقوام متحدہ کے جملہ اداروں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوگی۔ اس لئے اس آیت میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

"اور اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں۔ تو ان دونوں میں صلح کرادو۔ پھر اگر صلح ہو جانے کے بعد ان میں سے ایک دوسرے پر چڑھائی کرے تو سب مل کر اس چڑھائی کرنے والے کے خلاف جنگ کرو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ تعالےٰ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ تو عدل کے ساتھ ان دونوں لڑنے والوں میں صلح کرادو اور انصاف کو ہمیشہ مدنظر رکھو اللہ تعالےٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

آپ پر واضح ہو گیا ہوگا۔ کہ اس آیت کریمہ میں کس خوبی سے جامع مانع طور پر اقوام عالم کو (صرف مومنوں کو نہیں کیونکہ اصولی تعلیم ہمیشہ عمومی حکم رکھتی ہے) دنیا میں امن و صلح قائم رکھنے اور لڑائی سے ایک دوسرے کو باز رکھنے کا سنہری اصول بتایا گیا ہے کہ کس طریق اور کن ذرائع سے بغیر کسی عالمگیر خطرے یا خلل کے دنیا میں مستقل طور پر امن اور جملہ ممالک میں باہمی اچھے تعلقات اور خوشحالی قائم رکھی جا سکتی ہے۔ گویا آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے سے اللہ تعالےٰ نے اپنے مرسل و ہادی اعظم سیدنا و مولانا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ تمام نسل انسانی کو بوقت ضرورت ایک ایسے مضبوط ترین الاقوامی نظام یا عالمی لیگ قائم کر لینے کی تلقین فرما دی ہوئی ہے۔ جو دنیا کی ہر چھوٹی بڑی قوم پر مکمل کنٹرول رکھنے کی صلاحیت و طاقت اپنے اندر رکھتی ہو۔ اور جس کی بنیاد محکم اور ممتاز طور پر عدل و انصاف۔ نیک نیتی۔ ایمانداری۔ بے غرضی اور برابری پر اس طرح قائم ہو۔ کہ اس میں کسی قوم سے خوف و خطر یا کسی کی طرفداری یا امتیازی حقوق وغیرہ کا کوئی دخل نہ ہو۔

## اقوام متحدہ کی خوبیاں اور خامیاں

یہ امر نہایت خوش کن اور قابل تعریف ہے کہ موجودہ زمانے میں دنیا کے بڑے بڑے ممالک نے اس قسم کی عالمگیر اور بین الاقوامی لیگ قائم کرنے کی ضرورت کو بشدت محسوس کیا اور پہلی جنگ عظیم کے بعد پہلے لیگ آف نیشنز قائم کی اور پھر اس کی افسوسناک ناکامی کے بعد اب ہمارے وقت میں اقوام متحدہ کی بنیاد رکھی۔ جو کہ اب تک کام کر رہی ہے اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ باوجود کئی قسم کی مشکلات کے اقوام متحدہ نے کئی لحاظ سے دنیا میں امن و ترقی اور بہتری کے لئے ایسے ایسے اہم کام بلکہ کارنامے کئے ہیں جن کا عشر عشیر بھی لیگ آف نیشنز نہ کر سکتی تھی اور اقوام کی سالہا سال کی ان بے لوث کوششوں اور قربانیوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا جن سے کہ دنیا کے لوگوں نے بہت فائدہ اٹھایا ہے اور خاص طور پر پسماندہ اور غیر ترقی یافتہ ممالک کے حق میں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں مگر بہرحال یہ امر بھی کم افسوسناک نہیں ہے کہ سابقہ لیگ آف نیشنز کی طرح اقوام متحدہ کی مشینری بھی ابھی تک کئی لحاظ سے ناقص اور کمزور ثابت ہو رہی ہے۔ اور وہ ایسے مثالی منصفانہ اور غیر جانبدارانہ طریق کار کو عمل میں نہیں لا رہی جو اسی قسم کی بین الاقوامی تنظیم کے لئے نہ صرف ضروری ہے بلکہ یہ اس کا طرۂ امتیاز ہونا چاہیئے اور اس کے اس قسم کے غیر مناسب طریق کار کی سوائے اس کے اور کوئی وجہ نہیں کہ وہ قرآن کریم کی اوپر بیان کردہ سنہری اصولی ہدایات پر عمل پیرا ہونا ضروری نہیں سمجھتی۔

## ٹیسٹ کیس

مثال کے طور پر فلسطین کی تقسیم اور وہاں سے نکلے ہوئے غریب پناہ گزینوں کا مسئلہ کشمیر۔ کوریا۔ الجیریا وغیرہ کے معاملات اور جنوبی افریقہ کے سفید لوگوں کا افریقیوں سے ناقابل برداشت طور پر ظالمانہ سلوک یہ سب ایسے متنازع فیہ اور نازک مسائل ہیں جن کے بارے میں اقوام متحدہ اپنی ذمہ واری کما حقہ ادا کرنے سے قاصر رہی ہے اور ان امور میں انصاف اور حق و حقیقت کو عمل میں لانے میں ناکام رہی ہے

## مضبوط ترین بین الاقوامی فوجی طاقت کی ضرورت

ہم مسلمانوں کے نزدیک اقوام متحدہ جیسے بین الاقوامی نظام یا لیگ کے مستحکم قیام اور صحیح اور مفید طور پر کام کرنے کے لئے اس کے قبضے میں ایک نہایت مضبوط اعلیٰ تربیت

---

## کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

"جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے اُس وقت تک کہ نابود ہو جائے۔ خدا کا قانون قدرت یہی ہے کہ وہ توحید کی ہمیشہ حمایت کرتا ہے۔ جتنے نبی اس نے بھیجے سب اسی لئے آئے تھے کہ تا انسانوں اور دوسری مخلوقوں کی پرستش دور کر کے خدا کی پرستش دنیا میں قائم کریں اور انکی خدمت یہی تھی کہ لا الٰہ الا اللہ کا مضمون زمین پر چمکے۔ جیسا کہ وہ آسمان پر چمکتا ہے۔ سو ان سب میں سے بڑا وہ ہے جس نے اس مضمون کو بہت چمکایا۔ جس نے پہلے باطل الہوں کی کمزوری ثابت کی۔ اور علم اور طاقت کے رُو سے ان کا ہیچ ہونا ثابت کیا۔ اور جب سب کچھ ثابت کر چکا تو پھر اس فتح نمایاں کی ہمیشہ کے لئے یادگار یہ چھوڑی کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اس نے صرف بے ثبوت دعوے کے طور پر لا الٰہ الا اللہ نہیں کہا بلکہ اس نے پہلے ثبوت دیکر اور باطل کا بطلان دکھلا کر پھر لوگوں کو اس طرف توجہ دی کہ دیکھو اس خدا کے سوا کوئی خدا نہیں۔"

(مسیح ہندوستان میں ص ۶۳)

اور ہر قسم کے ضروری اسلحہ سے مسلح فوجی طاقت کا ہونا نہایت ہی ضروری اور لابدی ہے جس کے بغیر اس قسم کے ادارے کی عملاً کوئی وقعت نہیں سمجھی جا سکتی۔ چنانچہ قرآن کریم کی مذکورہ بالا آیت صریح طور پر اس کی ضرورت و اہمیت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور چونکہ موجودہ اقوام متحدہ کے پاس فی الحال کوئی ایسی اعلےٰ درجہ کی فوجی طاقت نہیں ہے جو کہ دنیا کے بڑے سے بڑے ملک بلکہ ممالک کو بوقتِ ضرورت بآسانی سرنگوں کر سکے اس لئے اسے اپنے فیصلوں اور احکام کے نفاذ اور حقیقی رنگ میں انہیں عملی جامہ پہنانے میں بعض دفعہ مشکلات پیش آتی ہیں اور وہ ہی وہ موجودہ صورت میں کسی طاقت ور اور بے جا زیادتی کرنے والے ملک کے خلاف کوئی غیر جانبدارانہ فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اور نہ بوقت ضرورت ایسے ملک کے خلاف کوئی کارآمد ملٹری ایکشن لے سکتی ہے۔

اقوام متحدہ کے نظام میں اسی قسم کے بعض اور نقائص اور خامیوں کے پیش نظر ہی جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالےٰ واطال اللہ بقاءہ نے آج سے کئی سال پہلے اپنی تصنیفِ لطیف "تفسیر صغیر" میں یہ پیشگوئی فرمائی کہ چونکہ یو۔این۔او قرآن کریم کی بتائی ہوئی شرائط پر عمل نہیں کر رہی اس لئے وہ اپنے مقصد میں ناکام رہے گی چنانچہ تفسیر صغیر کے صفحہ ۱۰۹۳ پر آیت مذکورہ کی تفسیر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں

"اس آیت میں یو این او کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ افسوس لیگ آف نیشنز نے اس پر پورا عمل نہ کیا اور ناکام رہی۔ یو این۔ او بھی بزدلی دکھا رہی ہے اور ناکامی کے آثار ہیں۔ پس جب تک پوری طرح اس آیت میں بتائی ہوئی شرائط پر یو این او عمل نہ کرے گی کامیاب نہ ہوگی۔"

پس ان حالات میں آنجناب جیسی ذمہ دار اور معتبر ہستی سے امید کی جاتی ہے کہ آپ ضرور ان امور پر گہری دلچسپی اور سنجیدگی سے غور فرمائیں گے۔ اور آنے والے خطرات یا ناکامی کے پیش نظر "اقوام متحدہ" کے ادارے کو ان خطرات سے محفوظ رکھنے کے لئے بروقت مناسب تدابیر اختیار کر کے دانشمندی کا ثبوت دیں گے۔ تا کہ اس کا انجام بھی وہ نہ ہو جو لیگ آف نیشنز کا ہوا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اقوام متحدہ کے پروگرام اور جملہ اداروں میں برکت ڈالے ناکامیوں سے بچائے رکھے۔ اور دنیا میں امن اور خوش حالی قائم کرنے کی توفیق دے۔ اور اس کے ممبران اور جملہ کارکنان کو ہمیشہ اور ہر حالت میں انصاف اور بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی کے جذبہ سے کام کرنے کی توفیق دے۔

اور بالآخر ہماری آپ کے لئے بھی یہی مخلصانہ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اور آپ کے اس دورے کو نہ صرف افریقہ کے لئے بلکہ تمام دنیا کے لئے اچھے نتائج کا پیش خیمہ بنائے اور آپ جہاں بھی اس سلسلہ میں تشریف لے جائیں۔ آپ کو وہ ہر مہم میں کامیاب و کامران کرے۔ آمین

خاکسار آپ کا خادم

الحاج محمد صدیق امرتسری امیر مبلغ انچارج لائبیریا

اس میمورنڈم کے جواب میں افریقہ کے لمبے دورے کے بعد نیویارک واپس پہنچ کر سکرٹری جنرل صاحب کے پرسنل سکرٹری صاحب کی طرف سے مندرجہ ذیل جواب موصول ہوا۔

"اقوام متحدہ ایگزیکٹو آفس آف دی سکرٹری جنرل

۱۶ فروری ۶۰ء

محترم الحاج صدیق صاحب"

"مجھے یونائیٹڈ نیشنز کے سیکرٹری جنرل صاحب کی طرف سے ہدایت کی گئی ہے کہ میں آپ کی چٹھیوں مرقومہ ۲۳ دسمبر اور ۲۸ جنوری ۶۰ء کا شکریہ ادا کروں نیز آپ کی اس مہربانی پر بھی ان کی طرف سے شکریہ ادا کروں جو کہ آپ نے قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کا ایک نسخہ اور دیگر مفید اسلامی لٹریچر ارسال کر کے سکرٹری جنرل صاحب پر کی ہے"

سیکرٹری جنرل آپ کے ان تحائف اور نیک جذبات کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں"۔

آپکا خیر اندیش

ڈبلیو ویجسٹر پرسنل سیکرٹری

## درخواست دعا

مکرم محمد احمد صاحب ثاقب کے صاحبزادے محمد عبد الرشید متعلم انجینئرنگ کالج لاہور کا فرسٹ ایئر کا امتحان یکم مئی سے شروع ہو رہا ہے۔ نیز ان کے دوسرے دو بچوں کے امتحان دینیکل فائنل کا نتیجہ نکلنے والا ہے۔ احباب ان سب کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (گیانی عباد اللہ ربوہ)

# مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی (ماہ فروری ۶۰ء)

## خلقِ خدا کی خدمت۔ نوجوانوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت

(۳)

### ۱۷۔ کرونڈی ضلع خیرپور

خدام کی تعداد ۳۰ ہے۔ صحت عامہ کے لئے گھروں میں جراثیم کش دوائیں چھڑکی گئیں۔ چھوٹی بچیوں کے پڑھانے کا انتظام شروع کیا گیا ہے۔ غرباء میں نقدی تقسیم کی گئی۔ تین مریضوں کا مفت علاج کیا گیا۔ سانپ کاٹنے کی دوا مفت تقسیم کی گئی ایک غیر از جماعت دوست کو تین ماہ سے کھانا دیا جا رہا ہے۔ ۴ مرتبہ مسجد کی صفائی کی گئی۔ جلسہ مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ ۱۵ افراد زیر تربیت ہیں تحریک جدید اور وقف جدید کے چندوں کی وصولی کی طرف خاص زور دیا جا رہا ہے۔ دو تربیتی اجلاس ہوئے۔ خدام کو نماز باجماعت کی ادائیگی کی خاص تلقین کی جاتی ہے۔ اطفال کو نماز کے لئے مسجد میں آنے کی تاکید کی جاتی رہی

### ۱۸۔ مردان

دو تربیتی اجلاس منعقد ہوئے۔ یوم مصلح موعود منایا گیا۔ اشاعت الفضل کے لئے خاص کوشش کی گئی۔ اور نمائندہ الفضل کے ساتھ رقوم وصول کی گئیں۔ سست اراکین سے وقتاً فوقتاً ملکر انہیں مسجد میں آنے کی تاکید کی گئی۔ دو خدام قرآن کریم ناظرہ اور ایک باترجمہ پڑھ رہے ہیں۔ دس ناخواندگان کو پڑھنا سکھایا جا رہا ہے۔ کئی دوستوں کے لئے کام مہیا کرنے کی کوشش کی گئی۔ چار گھنٹے صرف کر کے مسجد کی صفائی کی گئی۔ ۱۵ افراد زیر تربیت ہیں ۱۵۰ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے خدام کو نماز باجماعت کی تاکید کی جاتی ہے ایک خادم نے سگریٹ نوشی ترک کر دی۔ اور ایک نے ترک کرنے کا وعدہ کیا۔

### ۱۹۔ سکھر

خدام کی تعداد ۱۴ ہے۔ مقامی طور پر کھیلوں کے مقابلے کرائے جاتے ہیں۔ روزانہ فجر کی نماز کے بعد تفسیر صغیر کا درس دیا جاتا ہے۔ یوم مصلح موعود پر غیر از جماعت افراد کو بلا کر پیغام پہنچایا گیا۔ اور ان کی تواضع کی گئی۔ بیوگان کی مالی امداد کی جاتی ہے مختلف قسم کا لٹریچر غیر از جماعت احباب میں تقسیم کیا گیا۔

تحریک جدید کے وعدوں میں اضافہ اور وصولی کے لئے خاص پروگرام بنا کر کام کیا گیا تفسیر صغیر کا روزانہ درس ہوتا ہے۔ کتب سلسلہ خدام کے زیر مطالعہ رہیں۔

### ۲۰۔ سرگودھا

دو نئے خدام کی شرکت کی وجہ سے اب تعداد ۸۸ ہو گئی ہے۔ بقیہ خدام سے فارم کیفیت پُر کروا کر مرکز میں بھجوا دئے گئے مجلس عاملہ کے چار اجلاس ہوئے۔ ایک عام تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا مقامی جماعت کا مالی ریکارڈ مکمل کیا گیا۔ ۱۲ خدام پر مشتمل ترجمۃ القرآن کلاس جاری ہے۔ ۷۵ فیصدی خدام روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ ۵۰ فیصدی خدام روزانہ کتب سلسلہ نہایت باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ ۱۳۹/۱۰ روپے کی دوائیں مفت تقسیم کی گئیں۔ ایک احمدی نوجوان کے بس کے حادثہ میں فوت ہو جانے پر ان کے خسر سے تعزیت کی گئی۔ ایک بوڑھی عورت کو جو نالہ میں گر گئی تھی۔ باہر نکال کر اس کے گھر پہنچایا گیا ایک غیر از جماعت کی ایک مقدمہ کے سلسلہ میں مدد کی گئی۔ تین افراد کو انگریزی میں درخواستیں لکھ کر دی گئیں ایک فارم نقل کر کے دیا گیا جلسہ مصلح موعود کا پروگرام مرتب کر کے جلسہ کے انتظامات کئے گئے۔ مرکز سے دو مقررین سرگودھا آئے۔ اور ٹیپ ریکارڈ کی ہوئی مرکز کی تقاریر سنوائی گئیں۔ انفرادی طور پر پیغام حق پہنچانے کے علاوہ ۱۰۰ اعدد ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ۸ مختلف کتب تقسیم کی گئیں۔ حضور کا پیغام ۲۰۰ کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔ پون گھنٹہ وقار عمل منا کر جلسہ گاہ برائے جلسہ مصلح موعود آراستہ کی گئی۔ اطفال کی تعداد ۳۸ ہے۔ اطفال کے دو اجلاس ہوئے۔ جن میں ان سے تقاریر کرانے کے علاوہ انہیں تربیتی نصائح کی گئیں۔ انفرادی طور پر بعض خدام فٹ بال اور بیڈمنٹن کی کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔

---

زکوٰۃ کی ادائیگی

اموال کو بڑھاتی

اور

تزکیۂ نفس کرتی ہے

# شمسی توانائی ایک بے پناہ قوت

(از مکرم محمد ارشد صاحب سٹوڈنٹ ۔ایم ایس سی (فزکس)، پنجاب یونیورسٹی لاہور)

—(۲)—

**۲۔ زرگروں کی بھٹی** (JEUELLERY FURNACE یا شمسی بھٹی - یہ SOLAR پلاسٹک کا بنا ہوا ایک محدّب عدسہ ہے۔ جس کی سطح پر مختلف دائرے بنائے گئے ہیں - یہ اتنی حرارت جمع کر لیتا ہے۔ کہ اس سے زیورات وغیرہ کا کام بخوبی کیا جا سکتا ہے۔

**۳۔ شمسی چھتری** (EMBROILER)

یہ بالکل آپ کی عام چھتری جیسی چھتری ہے جیسے آپ اکٹھا (FOLD) بھی کر سکتے ہیں۔ یہ چھتری کے طور پر استعمال کی جا سکتی ہے نیز چائے پکانے - انڈا ابالنے دودھ ابالنے وغیرہ کے لئے بھی - اس میں پانی تقریباً دس منٹ میں ابل سکتا ہے -

اس کو بنانے کا طریقہ یہ ہے - کہ (کینوس کلاتھ) CANVAS CLOTH کی چھتری بنوا کر اسے اندر سے پالش کروالیجئے یہ OUTINGS اور PICNICS کے لئے بہترین چیز ہے۔

**۴۔ شمسی سٹیم انجن:-**

SOLARSTEAM ENGINE)

اس کا نچلا حصّہ ایک حوض ہے جس میں پانی بھرا جاتا ہے - سورج کی شعاؤں کو جمع کر کے اس حوض کے باہر کے حصہ پر ڈالا جاتا ہے - جو پانی کو بھاپ میں تبدیل کر دیتی ہیں اور انجن چلنے لگتا ہے -

**(۵) شمسی آلۂ سماعت:-**

(SOLAR LISTENING POST)

یہ بہرے آدمیوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے - جو انہیں عام آدمیوں کی طرح سننے کے قابل بنا دیتا ہے - اس میں سورج کی دھوپ کو بجلی میں تبدیل کیا جاتا ہے جو آواز کو اونچا کرنے کا کام کرتی ہے - اس میں ساتھ ساتھ بجلی جمع بھی ہوتی رہتی ہے - جیسے رات کے وقت یا بادل آنے پر استعمال کیا جا سکتا ہے -

**۶۔ شمسی ریڈیو** (SOLAR RADIO)

اس میں بھی سورج کی شعاؤں کو بجلی میں تبدیل کر لیا جاتا ہے جو دن اور رات کو ریڈیو چلانے کا کام کرتی ہے۔

سورج کی شعاؤں کو بجلی میں تبدیل کرنے کے لئے خاص قسم کے برقی خانے (SOLAR CELLS) استعمال کئے جاتے ہیں - جو ریت SAND سے کافی محنت کے بعد SILICON دھات حاصل کر کے بنائے جاتے ہیں اسی وجہ سے ان کو SILICON CELLS بھی کہتے ہیں - BORON کے ساتھ SILICON اور سنکھیا ملا کر یہ سیلز تیار کئے جاتے ہیں - جب سورج کی دھوپ ان پر پڑتی ہے - تو وہ اسے براہ راست بجلی میں تبدیل کر دیتے ہیں - جسے ایک سٹوریج بیٹری (STORAGE BATTERY) میں جمع کر لیا جاتا ہے -

**۷۔ شمسی گھڑی -** (SOLAR CLOCK)

اس کا اصول وہی ہے - جو ELECTRIC WATCH کا ہوتا ہے جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا ہے - اس میں بھی سورج کی توانائی کو بجلی میں تبدیل کر کے اسے استعمال کیا جاتا ہے -

**۸۔ پانی گرم کرنے کا شمسی آلہ**

(SOLARWATER HEATER)

یہ تانبے کی چوڑی پلیٹیں لگا کر بنایا جاتا ہے - جن کے اندر تانبے کی نالیاں گزرتی ہیں - ٹھنڈے پانی کا ایک ٹینک اونچی جگہ پر رکھ دیا جاتا ہے - جہاں سے پانی تانبے کی نالیوں میں سے گزرتا ہے - اور سورج کی شعاؤں سے گرم ہو کر واپس ٹینک میں چلا جاتا ہے - جہاں سے ہم گرم پانی حاصل کر سکتے ہیں -

**۹۔ شمسی آلۂ کشید:-**

(SOLAR WATER STILL)

اس آلہ میں سورج کی شعاؤں کو پانی کشید کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے سورج کی شعاؤں کو شیشے کے ذریعہ سے مقید کر لیا جاتا ہے - یہ جمع شدہ حرارت پانی کو بخارات میں تبدیل کر دیتی ہے - جو دوبارہ کثیف ہو کر پانی کی شکل اختیار کر لیتے ہیں - جو نالیوں کے ذریعہ ایک برتن میں جمع ہوتا رہتا ہے - یہ آلہ گھر کی صاف پانی کی ضروریات پورا کرنے کے لئے کافی ہے -

**۱۰۔ شمسی سگرٹ لائیٹر**

(SOLARCIGARETTE LIGHTER)

اس میں ٹین کی گول پلیٹ کو مقعر شکل دے کر اس کے FOCUS پر سگرٹ رکھ دیا جاتا ہے - جیسے فوراً آگ لگ جاتی ہے -

**۱۱۔ شمسی عکاس** (SOLAR REFLECTOR)

یہ آلہ پاکستان ایگریکلچرل ڈیپارٹمنٹ (PAKISTAN AGRI. DEPAR.) نے تیار کیا ہے۔ جس سے سورج کی حرارت اتنی مقدار میں جمع ہو سکتی ہے۔ کہ اس سے ٹیوب ویل TUBE WELL آسانی سے چلائے جا سکتے ہیں نقل کے علاوہ مین ٹیوب ویل چلانے کیلئے متعلقہ تفاصیلات سکیم تیار ہو رہی ہے -

**۱۲۔ شمسی ٹربائن اوپریٹر** (SOLAR TURBINE OPERATOR

تقریباً ایک ہفتہ قبل ایک روسی سائنسدان نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ POWER TURBINE شمسی توانائی کی مدد سے چلا سکتا ہے -

**۱۳۔ شمسی موٹر بوٹ -**

(SOLAR MOTOR BOAT) اس کا اصول بھی وہی ہے - جو شمسی ریڈیو میں استعمال ہوتا ہے - یعنی شمسی توانائی کو بجلی میں تبدیل کر لیا جاتا ہے - جو موٹر کو چلاتی ہے -

## سورج اور ہمارا مستقبل

۱۔ سائنسدان آفتاب کی شعاؤں کو مرتکز کر کے تالیف نوری کی مدد سے مصنوعی غذائی اشیاء تیار کرنے کی فکر میں ہیں - اس قسم کی ایک غذا جو "کلوریلا" کے نام سے موسوم کی گئی ہے - بڑی مقدار میں مصنوعی طور پر تیار ہو گی - اور "سویابین" سے کہیں زیادہ طاقت بخش حیاتین کی حامل ہو گی -

۲۔ آئندہ ایسے مکانات بنائے جائیں گے جن میں آفتاب کی حرارت سے بجلی پیدا ہو گی کمروں کو گرم رکھا جائے گا - اور ضرورت کے لئے پانی گرم کیا جائے گا - ایسا ایک مکان افریقہ میں تیار کیا جا چکا ہے -

۳ - زراعت میں شمسی توانائی سے کام لینے کے لئے ایک نظام بنا لیا گیا ہے - جو موجودہ سامان اور آلات کی مدد سے پورے طور پر قابل عمل ہے - اس نظام کی مدد سے عالمی غذائی قلت کے متعدد مسائل حل کئے جا سکیں گے - غذائی فصلوں کی پیداوار کا ایک ایسا دَور قائم ہو جائے گا - جو موجودہ فصلی پیداوار کے مقابلہ میں چار یا پانچ گنا زیادہ تیز رفتار ہو گا - ڈوپانٹ کی نئی فلم ٹیلر کی دو تہوں سے ایک ڈھانچہ سا بنایا جائے گا - اس ڈھانچہ کے اندر بیکار گھاس پھوس پیدا نہیں ہو گی - کیونکہ اس ڈھانچہ کے اندر ہوا مقطر کر کے داخل کی جائے گی - اور آبپاشی کا پانی بالکل صاف ہو گا - پرندے پودوں پر حملہ نہیں کر سکیں گے - اور کیڑوں پر قابو پانا زیادہ آسان ہو جائے گا ..........

.......... - کیونکہ نقصان دہ کیڑوں کو ختم کر دیا جائے گا - اور فائدہ بخش مکھیوں کو ضرورت کے مطابق داخل کیا جا سکے گا -

---

## درخت لگانے کے بعد

### انصاراللہ کی ذمہ داری

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کی طرف سے درخت لگانے کی جو تحریک ہوئی تھی بمسرت کا مقام ہے کہ اسے اللہ تعالےٰ کے فضل اور انصاراللہ کے تعاون سے بہت کامیابی ہوئی ہے - اور ایک بڑی تعداد میں درخت نصب کئے گئے ہیں - صرف ربوہ میں ہی ڈیڑھ ہزار سے زائد درخت انصاراللہ نے اپنے ہاتھ سے لگائے ہیں - احباب کو یہ بات مدّنظر رکھنی چاہیئے کہ درخت لگانے کے بعد ان کی ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی بلکہ اب ان کی دیکھ بھال اور پرورش کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے - خصوصاً ربوہ میں شدید گرمی پڑتی ہے - درختوں کو وقت پر پانی دینا اور نازک درختوں کو لُو سے بھی بچانا ضروری ہوتا ہے - پس انصاراللہ اپنے ہاتھوں سے لگائے ہوئے درختوں کی پرورش اور حفاظت کا خیال رکھیں - تاکہ یہ ہماری غفلت سے ضائع نہ ہو جائیں -

قائد خدمت خلق انصاراللہ مرکزیہ
ربوہ

---

## ماہنامہ "خالد" کا "خلافت نمبر"

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ترجمان رسالہ خالد کا شمارہ ماہ مئی "خلافت نمبر" پر مشتمل ہے - اس میں علاوہ اہل قلم کے بلند پایہ مضامین کے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتاب "سرّ الخلافۃ" کا ایک حصہ اردو میں ہدیہ ناظرین کیا جا رہا ہے حضور علیہ السلام نے خلافت اور خلفائے راشدین کے بلند مقام پر ایسے روح پرور کلمات میں روشنی ڈالی ہے کہ ہر ہر لفظ پر روح وجد میں آ جاتی ہے -

احباب کو چاہیئے کہ ان بیش قیمت موتیوں کو جلد از جلد حاصل فرما لیں خالد کے اس نمبر کی قیمت صرف ایک روپیہ ہو گی - لیکن مستقل خریداروں کو اصل قیمت پر ہی مل سکے گا -

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

**درخواست دعا** خاکسار کے بڑے بھائی عبدالغفور صاحب کو بعض پریشانیاں ہیں - احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ان کی پریشانیاں دُور فرمائے -

خاکسار - عبداللطیف کاتب الفضل

# ملتان شہر میں احمدی بچوں کا جلسہ

مورخہ ۱۵/۳/۷۰ بعد نماز جمعہ مسجد حسین آگاہی میں زیر صدارت چوہدری عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان شہر کے احمدی بچوں کا جلسہ ہوا۔ کثرت سے بچے شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اعجاز احمد طارق نے کی۔ نظم غیاث احمد نے پڑھی۔ اس کے بعد نصیر احمد تبسم۔ اعجاز احمد طارق اور فاروق احمد نے قرآن کریم کی مختلف آیات کا ترجمہ اور تشریح بطور درس سنائی۔ اس کے بعد محمد اکرم۔ محمد ارشد۔ ریاض احمد اخوند اور عبد الکریم نے مختلف احادیث نبوی کا ترجمہ بطور درس سنایا۔ بشیر احمد شیخ۔ محمد الطاف شاہ۔ مظفر احمد شیخ۔ عبد القادر شیخ۔ غیاث احمد۔ ظہور احمد اور منیر احمد قمر نے کشتی نوح کے مختلف حصے سنائے۔

اس کے بعد مختلف بچوں سے عقائد اسلام۔ ارکان اسلام۔ التحیات۔ درود شریف۔ قل ھو اللہ احد۔ الحمد للہ کا ترجمہ۔ کلمہ۔ اذان بشرائط نماز کلمہ وغیرہ زبانی سنے گئے۔ بچوں نے نہایت عمدگی سے اور صحیح سنائے۔ یہ سب تعلیم بچوں کو پہلے سے دی گئی تھی۔ اس کے بعد بچوں کا تقریری مقابلہ ہوا۔ بارہ بچوں نے حصہ لیا۔ بچوں نے پہلے سے اپنے پسندیدہ عنوانوں پر تیار کر کے اپنے اپنے مضامین کو ترتیب دے کر لکھا ہوا تھا۔ سب بچوں نے اپنے اپنے مضامین کو مختصر وقت میں نہایت عمدگی سے ادا کیا۔ اس مقابلہ کے لئے مکرم چوہدری عبد الرزاق صاحب۔ خان محمد منظور احمد خانصاحب ایاز۔ چوہدری عبد الحفیظ صاحب جج تھے۔ ریاض احمد اخوند ۳۲/۴۴ اوّل۔ غیاث احمد ۲۸/۴۴ دوم۔ اور فاروق احمد ۲۷/۴۴ سوم قرار پائے۔

اس مقابلہ کے نتیجے کے اعلان کے بعد مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت نے انعامات تقسیم کئے۔ انعامات کو اسلامی طریق پر ہی نہایت مؤثر اور عمدہ طور پر تقسیم کیا گیا۔ تقسیم انعامات کے بعد خاکسار (سیکرٹری تعلیم اور زعیم انصار اللہ) نے بچوں کی تعلیم و تربیت کی اہمیت بیان کی۔ خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی نے بچوں سے خطاب کیا اور بچوں کی تعریف کی۔ اس کے بعد مکرم چوہدری عبد الرحمٰن صاحب نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد بچوں میں ماسٹر نذیر احمد صاحب منتظم نے مٹھائی تقسیم کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شروع سے آخر تک بچے نہایت سلیقہ اور انتظام کے ساتھ جلسہ کی کارروائی میں حصہ لیتے رہے۔ الحمد للہ۔

(محمد سعید سیکرٹری تعلیم و زعیم انصار اللہ ملتان شہر)

# امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ

## ضلع سیالکوٹ کی اطلاع کے لئے

مشاورت کے موقعہ پر امیر ضلع سیالکوٹ کا انتخاب کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے نہ ہو سکا۔ اب یہ انتخاب مورخہ ۵/۴ بروز اتوار بوقت گیارہ بجے صبح جامعہ مسجد احمدیہ شہر سیالکوٹ میں ہوگا۔ جملہ امراء صاحبان۔ پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔

(قاسم الدین امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ)

# حضرت مولوی بقاپوری صاحب کی ملتان میں آمد

حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری آجکل ملتان میں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ کئی احباب ان سے استفادہ اور ملاقات کے خواہاں ہوتے ہیں۔ جو احباب ان سے ملنا چاہیں وہ خاکسار سے ذاتی طور پر ملیں یا میرے فون نمبر ۲۵۱۰ پر رابطہ قائم کریں۔ حضرت مولوی صاحب کا قیام مزید چند دنوں تک یہاں ہوگا۔

(عبد الرحمٰن امیر جماعت احمدیہ ملتان)

# اعانت الفضل

محترمہ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری شکر اللہ خانصاحب نے مبلغ ۲۰/- روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ موصوفہ کو دین و دنیا میں سرفراز کرے۔ آمین

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

# ناصرات الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

ناصرات الاحمدیہ کی طرف سے بہت کم ماہوار چندہ وصول ہو رہا ہے۔ حالانکہ احمدی بچیوں کو دین کے لئے مالی قربانی کی عادت ڈالنے کے لئے ضروری ہے کہ ان سے بھی باقاعدہ کچھ نہ کچھ چندہ ضرور وصول کیا جائے۔ پس میں جملہ لجنات اماء اللہ سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ ہر احمدی بچی سے ضرور ماہوار چندہ وصول کریں اور اسے مرکز میں بھجوائیں۔

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

# ڈاکٹر سید شفیع احمد صاحب محقق دہلوی کے سوانح حیات

## ایک ضروری درخواست

میں اپنے مرحوم شوہر ڈاکٹر سید شفیع احمد صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی محقق دہلویؓ کی سوانح عمری انشاء اللہ عنقریب شائع کرنے والی ہوں۔ اس سلسلے میں میری ان سب احباب سے درخواست ہے جو مرحوم کے دوست اور واقف ہیں کہ ان کے بارے میں اپنے تاثرات نیز ان سے متعلق واقعات جن سے مرحوم کی زندگی کے کسی حصے پر روشنی پڑتی ہو تحریر فرما کر مرحوم کے ساتھ دوستی کا حق ادا کریں۔

اس کے علاوہ جن احباب کے پاس مرحوم کی تصنیف کردہ کوئی بھی کتاب ہو وہ بھی مجھے قیمتاً دے دیں۔ یا اس کے بدلے پانچ جلدیں اسی کتاب کی اشاعت کے بعد میں انہیں ارسال کر دوں گی۔ مرحوم کی کتب کا سرمایہ تقسیم ہند کے وقت تلف ہو گیا۔ اب عنقریب ان سب کتب کو انشاء اللہ العزیز دوبارہ شائع کروں گی۔ احباب ان کی کتب عنایت فرما کر میری مدد کریں۔

(بیگم شفیع مدیرہ اخبار دستکاری میکلیگن روڈ۔ لاہور)

# درخواستہائے دعا

(۱) عزیزم محمد نعیم ولد جناب چوہدری محمد شریف صاحب امیر ضلع منٹگمری اور میرا بھانجا عزیزم عبد القیوم عنقریب ایم اے کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب اور بزرگان سلسلہ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ظفر اسلام)

(۲) میرے والد صاحب چوہدری دولت خاں صاحب (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) مورخہ ۵/۴ کی صبح کو یکدم فالج کا حملہ ہوا جس کے باعث تین یوم زبان بند رہی۔ اب زبان تو کچھ چل پڑی ہے مگر اٹھ کر بیٹھ نہیں سکتے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(از علی محمد خاں ولد چوہدری دولت پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۴۹۷ ضلع جھنگ)

(۳) احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری جملہ مشکلات دور کرے اور ترقی و کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (ابو الفضل محمود پوسٹ بکس ۵۰۴۷ کراچی نمبر ۲)

(۴) عزیزہ عظمت و شمیم نے بی اے کا اور مرزا نصیر احمد نے ایف اے کا امتحان دینے والے ہیں۔ ان سب کی اعلیٰ کامیابی کے لئے احباب دعا کریں۔

(مرزا محمد حسین چھٹی مسیح۔ ربوہ)

(۵) میرے ایک دوست مکرم منصور خان صاحب افریقن حال ربوہ نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد رفیق ہم آواز سیالکوٹی۔ دفتر الفضل ربوہ)

(۵) میری باجی امۃ الباسط نے اس سال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ ان کی کامیابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (مسعود احمد فاروقی نعیم ا۔ ربوہ)

(۶) میں موضع دنتھو تحصیل قصور ضلع لاہور میں اکیلا احمدی ہوں اور مالی تنگی اور بعض دیگر دینی و دنیوی مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(عنایت علی ولد امام دین موضع دنتھو تحصیل قصور ضلع لاہور براستہ للیانی)

# دعائے مغفرت

میرے والد شیخ محمد اسمٰعیل صاحب مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت مسیح موعودؑ کے صحابہ میں سے تھے۔ احباب مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(مظفر احمد لالہ موسیٰ)

# وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرما دیں

**نمبر ۱۵۵۵۹** میں سعیدہ بیگم زوجہ چوہدری افضل علی صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۴/۱۴ C لالوکھیت کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے:۔ ۱۔ میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ تین سو روپیہ ہے ۔۲۔ میرا زیور طلائی وزن ۱½ تولہ قیمتی ایک سو اسی ۱۸۰ روپے ہے اس کے علاوہ میری اور جائیداد کوئی نہیں ہے۔

میں اپنے حق مہر اور زیور کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط ۲۳ مارچ ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامتہ سعیدہ بیگم۔

گواہ شد افضل علی خاوند موصیہ

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

**نمبر ۱۵۶۶۰** میں مظفر احمد ولد ملک بشیر احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر ۲۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۴ ۶۱/۲ ناظم آباد کراچی ۱۸ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میں تعلیم حاصل کر رہا ہوں اور مجھے میرے والد صاحب کی طرف سے مبلغ ساٹھ ۶۰/- روپے در ماہ جیب خرچ ملتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جسقدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط ۲۰ مارچ ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد مظفر احمد بقلم خود۔

گواہ شد مسعود احمد خورشید سکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ معرفت ایران ٹریڈ سنٹر فاطمہ منزل کھوری گارڈن کراچی ۲

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

**نمبر ۱۵۶۶۱** میں چوہدری فضل الرحمٰن ولد میاں نواب دین صاحب قوم جٹ سروعہ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تقریباً تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۰ C ۴۰۷ H لالوکھیت کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے، میں ملازمت کرتا ہوں اور مجھے ماہوار تنخواہ اسی ۸۰ روپے ملتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی فقط ۱۹ مارچ ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد فضل الرحمن ۱۹-۳-۶۰

گواہ شد ڈاکٹر محمد ثناء اللہ انصاری جہانگیر روڈ ۱ کراچی۔

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

**نمبر ۱۵۶۶۲** میں حمیدہ بیگم زوجہ مولوی صدر الدین احمد صاحب کھوکھر قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۰ء ساکن ۵/۴-C ماڈرن کالونی منگھا پیر روڈ۔ کراچی ۱۶ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ایک ہزار روپیہ (۱۰۰۰/-) ہے میرے زیورات وغیرہ اس وقت کوئی نہیں ہیں اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنے حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط ۲۳ مارچ ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامتہ حمیدہ بیگم بقلم خود

گواہ شد صدر الدین کھوکھر خاوند موصیہ۔

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

# گوجرانوالہ کے قریب نئی بستی تعمیر کرنے کا پروگرام

## اکسٹھ لاکھ اکیس ہزار سات سو تیس روپے منظور کر لئے گئے

گوجرانوالہ ۔ ۲۲ اپریل ۔ امپرومنٹ ٹرسٹ گوجرانوالہ نے نیو ماڈل ٹاؤن سکیم کے لئے ۶۱،۲۱،۷۳۰ روپے کی رقم مخصوص کی ہے۔ جس میں سے ۲۵۰۰۷۳۰ روپے زرعی اراضیات کے مالکوں کو اور دو لاکھ روپے ایستادہ درختوں اور پرانی عمارتوں کے معاوضہ میں ادا کئے گئے ہیں ــــ باقی ۳۴،۲۱،۰۰۰ روپے کی رقم تعمیری کاموں کے لئے مخصوص رکھی گئی ہے۔

امپرومنٹ ٹرسٹ نے سکیم مکمل کرنے کے بعد منظوری کے لئے اسے صوبائی حکومت کی خدمت میں پیش کر دیا ہے۔ اب موقع پر نشانات لگائے جا رہے ہیں۔ اور پختہ سڑکوں کا کام شروع ہے۔

پرانے ریلوے سٹیشن کے بالمقابل شاہراہ اعظم کے ساتھ ساتھ ۲۸۵۔ ایکڑ رقبہ مضافاتی بستی کے لئے خرید کیا گیا ہے جسے اے اور بی دو بلاکوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

نقشہ کے مطابق اے بلاک میں فیکٹریوں کے لئے ۲۹ پلاٹ مخصوص کئے گئے ہیں جو بذریعہ عام نیلام فروخت کئے جائیں گے ان کے علاوہ چھ پلاٹ آٹھ آٹھ کنال ۱۲ بارہ پلاٹ دو دو کنال۔ ۸۴ پلاٹ ایک ایک کنال ۱۴۸ پلاٹ پندرہ پندرہ مرلے اور ۷۸ پلاٹ دس دس مرلے کے بنائے گئے ہیں بی بلاک میں ایک ایک ایکڑ کے ۱۲ پلاٹ چار چار کنال کے ۳۰ پلاٹ دو دو کنال کے ۵۵ پلاٹ۔ دس دس مرلے کے ۱۶۸ پلاٹ رہائشی مکانات، کوارٹروں اور کوٹھیوں کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں دونوں بلاکوں میں چار مساجد تانگہ سٹینڈ ٹیکسی سٹینڈ ایک ہائی سکول، تین پرائمری سکول بچوں کی بہبود کے دو مرکز۔ ڈاک خانہ بنک، پولیس چوکی اور ایک مارکیٹ بنانے کے لئے جگہ مخصوص کی گئی ہے۔ نئی بستی میں پانی کی فراہمی اور روشنی کا انتظام جدید طریقوں پر کیا جا رہا ہے۔ توقع ہے کہ رہائشی مکانات کی سفید اراضی زیادہ سے زیادہ تیس روپے فی مرلہ کے حساب سے فروخت کی جائے گی۔ اور ماہ مئی میں درخواستیں طلب کر لی جائیں گی جونہی صوبائی حکومت منظوری دے دے گی۔ تعمیری کام شروع کر دیا جائے گا۔

---

**درخواست دعا:** میری چھوٹی ہمشیرہ سعیدہ قانتہ نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ احباب اس کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (بشریٰ ملک ۔ چترال)

# عزیز انوار الرحمٰن طارق کی نعش سپردِ خاک کردی گئی

## اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۲۳ راپریل۔ مکرم چوہدری علی اکبر صاحب نائب ناظر تعلیم کے جواں سال فرزند عزیز انوار الرحمٰن طارق مرحوم کی نعش کل مورخہ ۲۲ راپریل سنہ ۱۹۶۰ء بروز جمعۃ المبارک یہاں عام قبرستان میں امانتاً سپردِ خاک کردی گئی انا للہ وانا الیہ راجعون

طارق مرحوم نے مورخہ ۲۱ راپریل کو صبح پانچ بجے میوہسپتال لاہور میں بعمر ۱۸ سال وفات پائی تھی۔ کل نماز جمعہ کے بعد احاطہ مسجد مبارک میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں اہل ربوہ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے خاصی دور تک جنازے کو کندھا بھی دیا۔ بعد ازاں مرحوم کی نعش کو عام قبرستان میں امانتاً سپردِ خاک کیا گیا قبر تیار ہونے پر حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم نے دعا کرائی۔ جس میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے بعض ناظر و وکلاء صاحبان دفاتر کے کارکنان اور دیگر احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔

احباب مرحوم کی مغفرت بلندیٔ درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔ نیز یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدین اور دیگر اعزاء کو یہ صدمہ عظیم صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا ہر طرح حامی و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ بالخصوص مرحوم کی والدہ جو حضرت حافظ عبدالعلی صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی اور بہت نیک اور مخلص خاتون ہیں خاص طور پر دعاؤں کی محتاج ہیں۔ وہ اکثر بیمار رہتی ہیں اور اس حال میں انہیں جواں سال فرزند رشید کی وفات کا صدمہ اٹھانا پڑا ہے۔ انہوں نے کامل صبر کا نمونہ دکھاتے ہوئے اس عظیم صدمہ کو برداشت کیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اس کا بہترین اجر عطا فرمائے اور ان کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازتے ہوئے دراز عمر عطا کرے اور ان کی اولاد اور تمام دیگر افراد خاندان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین اللھم آمین۔



نارتھ ویسٹرن ریلوے — ملتان ڈویژن

## ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان کو ۳۰ر اپریل سنہ ۱۹۶۰ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک شرح فیصد نرخ کے سربمہر ٹنڈرز مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز سوا بجے بعد دوپہر برسر عام کھولے جائیں گے۔

| کام | منظور شدہ لاگت | زرِ ضمانت |
|---|---|---|
| (۱) لودھراں کے مقام پر اے۔ ای۔ این کے بنگلے پر غسل خانے اور پاخانوں میں فلشنگ کے انتظامات کی فراہمی | ۵۰۰۰/- روپے | ۱۰۰/- روپے |
| (۲) ریلوے ریسٹ ہاؤس لودھراں کے غسل خانہ میں فلشنگ کے انتظامات کی فراہمی | ۵۰۰۰/- روپے | ۱۰۰/- روپے |
| (۳) خانیوال کے مقام پر انتظار کے کمروں میں فلشنگ کے انتظامات۔ | ۹۰۰۰/- روپے | ۲۵۰/- روپے |

ٹنڈرز لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو زیر دستخطی کے دفتر سے ۳۰ر اپریل کے گیارہ بجے قبل دوپہر تک اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کے لئے چار روپیہ فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں فارموں کی قیمت واپس نہیں کی جائے گی۔

وہ ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں۔ انہیں اپنے ٹنڈرز کے ہمراہ سابقہ تجربہ اور موجودہ مالی حالت کے متعلق سندات کی گزیٹڈ افسران کی طرف سے تصدیق کردہ نقول بھی داخل کرنی چاہئیں۔ جن ٹنڈرز کے ساتھ مکمل کوائف نہ ہوں گے وہ مسترد کر دیئے جائیں گے۔

تفصیلی شرائط و دیگر کوائف درخواست پیش کر کے زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان)



## درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بچی امۃ الکریم مسرت نے امسال دسویں کلاس فائنل کا امتحان دیا ہے۔ جس کا نتیجہ ۲۴ راپریل کو نکل رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ بچی کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

صوبیدار عبدالمنان ربوہ

۲۔ برادرم مرزا صالح علی صاحب سندھ میں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں صحت بھی خراب رہتی ہے احباب کرام ان کی صحت کاملہ کے لئے اور پریشانیوں سے نجات کیلئے دعا فرمائیں۔

مرزا منظور احمد قادیانی



رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴